١١٠٨٨
٣٩/٦/٩

re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk

From:	<Jamia Darululoom Karachi <Alaudinqta2@gmail.com
Sent:	Thursday, February 15, 2018 10:19 AM
To:	re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk
Subject:	السلام علیکم مفتی صاحب..مفتی صاحب کوئٹہ کینٹ میں ٹھیکہ لیناہے حجام کا آپ بتائے یہ ٹھیکہ حلال ہے یا کہ حرام مطلب مین نے 2 عدد مزدور رکھنے ہے جو فوجیوں کے سر کے بال اور شیو وغیرہ بنا ئیں گے اب داڑھی کے شیو سے حاصل شدہ رقم حلال ہے یا حرام

/ ولدیت یا زوجیت :Father's /H/W	غوث الدین
نام / :Name	علاوالدین
جنس / Gender	مرد
عمر / Age	30
/ شناختی کارڈ نمبر :CNIC N0	5440082680477
ای میل/ :E-mail	Alaudinqta2@gmail.com
رابطہ نمبر/ : Contact No	03223480885
/ موجودہ پتہ :Address	سریاب روڈ کوئٹہ
ملک کا نام / : Country	Pakistan
عنوان / Subject	السلام علیکم مفتی صاحب..مفتی صاحب کوئٹہ کینٹ میں ٹھیکہ لیناہے حجام کا آپ بتائے یہ ٹھیکہ حلال ہے یا کہ حرام مطلب مین نے 2 عدد مزدور رکھنے ہے جو فوجیوں کے سر کے بال اور شیو وغیرہ بنا ئیں گے اب داڑھی کے شیو سے حاصل شدہ رقم حلال ہے یا حرام

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۹۷۶/۲۰

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیا

واضح رہے کہ داڑھی مونڈنا یا ایک مشت سے کم کرنا نا جائز ہے،اس لئے صورت مسئولہ میں شیو بنانے یا داڑھی ایک مشت سے کم کرنے کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی آمدنی حرام ہوگی اور ان دونوں کاموں کے علاوہ جائز کاموں مثلاً سر کے بال کاٹنا، سر مونڈنا یا خط بنانا وغیرہ سے حاصل ہونے والی آمدنی حلال ہوگی۔(التبویب:۱۷۹۶/۵۰)

لما فی المبسوط للسرخسي (۱۶/ ۳۸)

ولا تجوز الإجارة على شيء من الغناء والنوح والمزامير والطبل وشيء من اللهو؛ لأنه معصية والاستئجار على المعاصي باطل فإن بعقد الإجارة يستحق تسليم المعقود عليه شرعا ولا يجوز أن يستحق على المرء فعل به يكون عاصيا شرعا

واللہ سبحانہ اعلم

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی کان اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲/ شعبان المعظم /۱۴۳۹ ہجری

۲۹/اپریل/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

بندہ عبداللہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۳/ شعبان المعظم /۱۴۳۹ ہجری

۳۰ /اپریل/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

۱۳/۸/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

۱۳/۸/۱۴۳۹ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۱۹۷۷/۲۰

۱۳/۸/۱۴۳۹ھ

۱/۵/۲۰۱۸